السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نماز میں خالص دنیوی امور کےلیے دعا کرنا جائز ہے؟ یہ دعا کس طرح کی جائے یعنی کیا یہ بہتر ہے کہ انسان نماز کے ختم ہونے کے بعد دعا کرے یا تشہد اول کے بعد دعا کرے یا سجدوں میں دعا کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دنیوی امور مثلاً محض دنیوی خواہشات 'کثرت مال اور خوبصورت بیوی وغیرہ کے بارے میں نماز میں دعا کرنا جائز نہیں ہے'ہاں البتہ اگر زندگی کے ان ضروری امور کی اسے اس لیے ضرورت ہوتا کہ دینی امور میں ان سے کام لے سکے مثلاً ایسی دعا سے مقصود عفت و عصمت کی حفاظت 'لوگوں سے بے نیازی اوراپنے چہرے کو لوگوں کے سامنے ذلیل ہونے سے بچانا ہو تو پھر ایسی دعا نماز کے اندر اور باہر دونوں طرح جائز ہے۔ فرض نمازوں کے بعد مسنون یہ ہے کہ ان اذکار کو پڑھا جائے جو رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہیں۔ فرض نمازوں کے بعد دعا مانگنے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ آخری تشہد اور سجدوں میں دعا مانگنا مسنون ہے اور یہ قبولیت دعا کے مقامات ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص203

محدث فتویٰ